سوال

(876)وتر نماز کے بعد مزید نوافل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وِتر رات کی آخری نماز ہونی چاہیے یا وتروں کے بعد نوافل ادا کر سکتے ہیں ؟ چند احباب کہتے ہیں کہ وِتر آخری نماز ہونی چاہیے اور جو دو رکعت ثابت ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے کیا تراویح اور وِتر ادا کرنے کے بعد نوافل ادا کر سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وِتر کے بعد دو رکعت پڑھنا سنت سے ثابت ہے ۔ چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے :

’ثُمَّ یُوتِرُ، ثُمَّ یُصَلِّی رَکعَتَینِ، وَہُوَ جَالِسٌ ‘ (صحیح مسلم ،بَابُ صَلَاۃِ اللَّیلِ ، وَعَدَدِ رَکَعَاتِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... الخ ، ۱/۲۵۴ ، رقم :۷۳۸)

’’پھر آپ وِتر پڑھتے ۔ پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے ۔‘‘

شارح مسلم امام نووی فرماتے ہیں :

’قُلتُ : اَلصَّوَابُ اِنَّ ہَاتَینِ الرَّکعَتَینِ فَعَلَهُمَا بَعدَ الوِترِ جَالِسًا ، لِبَیَانِ جَوَازِ الصَّلٰوۃِ بَعدِ الوِترِ۔ ‘

’’میں کہتا ہوں درست بات یہ ہے ، کہ یہ دو رکعتیں وتروں کے بعد جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر پڑھی ہیں ، وِتر کے بعد نماز پڑھنے کا جواز بیان کرنے کے لیے ہے ۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ شارحین حدیث نے ان دو رکعتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ نہیں سمجھا ۔ البتہ بعض اہلِ علم نے کہا ہے ، کہ وِتر کو رات کی آخری نماز بنانے والی حدیث قولی ہے ، جب کہ وِتر کے بعد نماز والی حدیث فعلی ہے ۔ فعل میں چونکہ خاصے کا احتمال ہوتا ہے ، بخلاف قول کے ، اس لیے بہتر ہے کہ وِتر کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :742

محدث فتویٰ